© rasailojaraid.com

جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

ایرانی اعلیٰ سطحی وفد کی دارالعلوم آمد:

الحمدللہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی عالمی شہرت، محبوبیت اور مسلک اعتدال کے پیش نظر آئے روز ملکی اور بین الاقوامی وفود کی آمد و رفت جاری رہتی ہے۔ اسی سلسلے میں ۱۴؍ اپریل کو صبح نو بجے ایران کے نہایت ہی مقتدر اور نامور عالم دین اور ایران کی عالمی تنظیم تقریب بین المذاہب یعنی مذہبی ہم آہنگی کونسل کے سیکرٹری جنرل جناب آیۃ اللہ محمد علی تسخیری صاحب اپنے دیگر رفقاء آقائے ماشاء اللہ شاکری سفیر ایران برائے پاکستان، آقائے محمد حسن بُرائیان، آقائے علی اصغر اوحدی، جناب آقائے اطمینان، آقائے علی اصغری، آقائے صاحب فصول، خوش آمدی و دیگر مہمانان تشریف لائے۔ وفد نے دارالعلوم میں چار گھنٹے سے زیادہ وقت گزارا اور دارالعلوم کے مختلف شعبوں میں اپنی گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ جناب آیۃ اللہ تسخیری صاحب نے دارالعلوم کے دارالحدیث (ایوان شریعت) ہال میں ہزاروں طلباء اور اساتذہ کرام سے اپنے تفصیلی خطاب میں عالم اسلام کو درپیش چیلنجز اور مسائل پر سیر حاصل خطاب فرمایا اور مذہبی ہم آہنگی، اتحاد بین المسلمین پر زور دیا اور انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے مقابلے میں لبنان میں ایک اسلامی تنظیم نے دوسرے گروپوں سے مل کر اسرائیل کو شکست فاش دی۔ اور مستقبل میں عالم اسلام کو ایسے مزید امتحانات درپیش ہیں ان کا مقابلہ کرنے کے لئے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ جیسے علمائے حق کے جہادی کردار و قیادت کی ضرورت ہے نیز انہوں نے جامعہ دارالعلوم حقانیہ کو اسلام کا عظیم قلعہ قرار دیا۔ اور کہا کہ اس کی روشنی سے ایک دنیا منور ہو رہی ہے۔ اس سے پہلے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے اپنے خطاب میں وفد کا خیر مقدم کیا اور فرمایا کہ عالم اسلام کو ایک بڑے دشمن اور صلیبی دہشت گردی کا مقابلہ مضبوط اور ناقابل شکست اتحاد سے کیا جا سکتا ہے۔ فروعی اختلافات اور مسلکی اور گروہی وابستگیوں کے ہوتے ہوئے بھی ہمیں متفقات اور مشترکات پر اکٹھے ہو کر عالمی دہشت گردی کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ مولانا سمیع الحق مدظلہ نے اس سلسلہ میں "ملی یکجہتی کونسل" اور اس کے مذہبی ہم آہنگی کیلئے متفقہ طور پر تیار کردہ ضابطہ اخلاق کو تفصیل سے فارسی میں پڑھ کر سنایا، جس کے سترہ نکات پر پاکستان کے تمام فرقوں اور مکاتب فکر کا اتفاق ہوا تھا، انہوں نے علامہ تسخیری پر زور دیا کہ وہ تقریب بین المذاہب کے سربراہ کے طور پر عالم اسلام اور ایران میں اس ضابطہ اخلاق کو متعارف کرائیں تاکہ امت کی وحدت کی مضبوط بنیادیں فراہم ہو سکیں۔ وفد کے ہمراہ پاکستان میں ایران کے سفیر جناب ماشاء اللہ شاکری صاحب اور پشاور کے قونصل جنرل اقبال اصغری بھی دیگر سفارتکاروں کے

© rasailojaraid.com